© rasailojaraid.com

اخبار وآثار

مرتب: مولانا محفوظ الرحمٰن*

الشریعہ اکادمی میں اسلامی تاریخ پر کوئز مقابلہ

تاریخ کا علم نسل انسانی کی بقا اور ترقی کے لیے ناگزیر ہے۔ تاریخ سے سابقہ اقوام کی سرگزشت معلوم ہو سکتی ہے۔ قرآن کریم نے بھی سابقہ اقوام کے قصوں کو بڑی وضاحت کے ساتھ بیان کر کے آنے والے لوگوں کے لیے راہ نمائی کا ذریعہ بنایا ہے۔ ہماری اسلامی تاریخ کا ایک تابناک دور تھا جس سے واقفیت اور اطلاع نئی نسل کو بہتر راستے پر گامزن کرنے کے لیے ضروری ہے۔ ہماری تاریخ میں ایک دور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے جس کو سیرت طیبہ کے عنوان سے یاد کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد خلفاء راشدین کا دور ہے اور پھر خلافت بنوامیہ اور خلافت بنوعباس اور اس کے بعد خلافت عثمانیہ بڑے طمطراق والی خلافتیں گزری ہیں۔

سیرت و تاریخ کی اسی اہمیت کے پیش نظر الشریعہ اکادمی میں گزشتہ چند سال سے سیرت اور تاریخ کے موضوع پر کوئز مقابلے منعقد کیے جا رہے ہیں۔ سیرت نبوی کے علاوہ خلفاء اربعہ، حضرت معاویہ، حضرت عبد اللہ بن زبیر اور حضرات حسنین کریمین کی زندگیوں پر مقابلے منعقد کیے جا چکے ہیں۔ امسال کوئز مقابلہ کے لیے خلافت بنوامیہ اور خلافت عباسیہ کا موضوع منتخب کیا گیا۔

مقابلے کا انعقاد دو مرحلوں میں کیا گیا جس میں شہر کے مختلف مدارس سے طلبہ نے شرکت کی۔ ہر ٹیم تین تین شرکاء پر مشتمل تھی۔ مدرسہ ابوایوب انصاری کی ایک ٹیم جبکہ جامعہ حقانیہ، جامعہ مدینۃ العلم، جامعہ دار العلوم گوجرانوالہ اور الشریعہ اکادمی سے دو دو ٹیمیں شریک ہوئیں۔ مقابلہ کا پہلا سیشن ۱۱ جنوری کو مکمل ہوا جس میں کامیاب ہو کر فائنل مرحلے میں پہنچنے والی آٹھ ٹیموں نے ۱۸ جنوری کو مقابلے کے آخری راؤنڈ میں حصہ لیا۔ مقابلہ ہر لحاظ سے دلچسپ رہا۔ طلبہ کی ان تھک جدوجہد اور انتہائی لگن سے کی ہوئی تیاری قابل داد تھی جس میں ہر خلیفہ کی زندگی، کارنامے اور دیگر تاریخی امور زیر بحث لائے گئے۔

مقابلہ میں الشریعہ اکادمی کی ٹیموں نے اول اور سوم جبکہ جامعہ حقانیہ کے طلباء نے دوسری پوزیشن حاصل کر کے میدان جیتا۔ کانٹے دار مقابلہ میں سوالات کے جوابات اتنے بھرپور تھے کہ تقریباً تین دفعہ دو دو ٹیمیں برابر رہیں جن سے مزید سوالات کر کے ایک کو کامیاب قرار دیا جاتا رہا۔ سوالات تیار کرنے اور میزبانی کی ذمہ داری الشریعہ اکادمی

*مدرس الشریعہ اکادمی گوجرانوالہ

© rasailojaraid.com